

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • مَا قَاتَلَهُ لِأَهْلِ الْوَدَاعَةِ إِلَّا بِاللَّهِ  
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الْأَمْثَلِينَ وَعَنْ آلِهِ مَا أَصَابَهُ وَعَفْوِهِ بِمَدْرَجَةِ مَنْ سَلَّمَ أَنْ  
 يَخْتَلِفَ وَيَمُدَّ وَخَلِّقْ رِجْلِي فَتُحِيَّتِكَ وَبِعَفْوِكَ وَمَا ذَكَرْتُكَ إِلَّا لِيَسْتَفِيئَ اللَّهُ إِلَيَّ لِأَنَّ الْوَدَاعَةَ لِيَاغِيَةٌ وَأَمَّا بِيَدِهِ

# سَيِّدِنَا ذُو الْعِظَامَا

ہمارے سردار بخشش کرنے والے دُرُودِ سَلَامِ بِحَبِیبِ اللہ ﷺ

عن أنس رضي الله عنه  
 ان رجلا سال النبي  
 ﷺ عليه وسلم عنما بين  
 جبلين فاعطاه اياه  
 فأتى قومه فقال  
 اى قوم اسلموا فوالله  
 ان محمداً ليعطى  
 عطاء ما يخاف  
 الفقر.  
 (الصحيح لمسلم ج ۲ - ص ۲۵۲)

حضرت انس رضي الله عنه کہتے ہیں  
 کہ ایک شخص نے حضرات رس  
 ﷺ سے اتنی بکریاں مانگیں کہ  
 جو دو پہاڑوں کے درمیانی نالہ کو بھر  
 دیں۔ پھر آپ نے اس کو اتنی ہی  
 بکریاں بے دیں۔ پھر وہ اپنی قوم  
 میں آیا اور کہا کہ تم سب مسلمان  
 ہو جاؤ، اللہ کی قسم حضرت مسد  
 ﷺ اتنا دیتے ہیں کہ پھر افلاس  
 کا ڈر نہیں رہتا۔